پاکستان میں
حزب التحریر
کا میڈیا آفس

HIZB UT TAHRIR

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۠ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ۭ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـــًٔا ۭ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ﴾

بدھ، 26 صفر، 1433ھ | 18/01/2012 | نمبر: PR12002

فوجی خفیہ ایجنسی کا اسلام آباد میں حزب کے ممبر کا اغوا اور ٹارچر
ڈاکٹر عبدالقیوم تقریباً چھ ماہ سے حکومتی غنڈوں کے عقوبت خانوں میں !

خلافت کے قیام اور استعماری نظام کے خلاف برسرِپیکار امت کی واحد عالمی سیاسی جماعت، حزب التحریر، اپنے درخشاں ماضی کے عین مطابق پاکستان میں بھی قربانیوں کی تاریخ رقم کر رہی ہے۔ حال ہی میں آئی ایس آئی نے حزب التحریر کے رکن اعظم خان کو ایک مسجد کے باہر سے اغوا کیا اور اسے بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنایا۔ اس کا قصور محض یہ تھا کہ وہ اس استعماری سرمایہ دارانہ نظام کے برخلاف اسلام کو بحیثیت متبادل نظام پیش کر رہا تھا۔ حزب التحریر اس بزدلانہ فعل کی شدید الفاظ میں مذمت کرتی ہے۔ اعظم خان نے قائدِ اعظم یونیورسٹی سے کمپیوٹر سائنس میں ماسٹرز کر رکھا ہے اور ایک سافٹ ویئر ہاوس میں اعلیٰ عہدے پر فائز ہیں۔ ان حکومتی غنڈوں نے حزب کے ممبر کو اس قدر ٹارچر کا نشانہ بنایا کہ اس کے بائیں کندھے کے پٹھے (لگیں منٹس) زخمی ہو گئے جنہیں ٹھیک ہونے میں کم از کم چھ ہفتے درکار ہیں۔ ٹارچر کرنے کے بعد حکومتی غنڈوں نے اسے حزب چھوڑنے کی بھی ترغیب دی۔ یہ انٹیلی جنس عہدیدار شاید بھول گئے ہیں کہ قریشِ مکہ بھی صحابہ کو اسلامی دعوت کے پھیلاؤ اور اسلام کے نفاذ کی جدوجہد سے روکنے کے لئے اذیتیں دیتے تھے لیکن انہیں بری طرح ناکامی کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ آج بھی پاکستان سمیت تمام مسلم اور غیر مسلم ریاستوں کے اہلکار شدید تشدد کے باوجود نہ ہی حزب کے ممبران کے عزم کو توڑ سکے ہیں اور نہ ہی حزب کی راہ میں کسی قسم کی رکاوٹ ڈال سکے ہیں۔ ہم ایجنسی کے ان اہلکاروں اور کیانی اور گیلانی کو بتا دینا چاہتے ہیں کہ خلافت ضرور قائم ہو کر رہے گی چاہے انہیں اور ان کے آقاؤں کو کتنا ہی ناگوار ٹھہرے۔ انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ امت جاگ رہی ہے اور امت نے اپنے اختیارات واپس لینے شروع کر دیے ہیں لہٰذا ان کا انجام عنقریب مبارک اور قذافی سے مختلف نہیں ہوگا۔ نیز ان تمام غنڈوں کو بھی معلوم ہونا چاہئے جو اپنے آقاؤں کی خواہشات کو نافذ کرنے میں مصروف ہیں کہ ان کا حال بھی قذافی کے غنڈوں سے چنداں مختلف نہیں ہوگا اور آخرت میں ان کا حال اس سے کہیں ابتر ہوگا۔ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا o الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا o أُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا o ذَلِكَ جَزَاؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَرُسُلِي هُزُوًا o "کہہ دو کہ ہم تمہیں بتائیں جو عملوں کے لحاظ سے بڑے نقصان میں ہیں؟ وہ لوگ جن کی سعی دنیا کی زندگی میں برباد ہو گئی اور وہ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ اچھے کام کر رہے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیتوں اور اس کے سامنے جانے سے انکار کیا تو ان کے اعمال ضائع ہو گئے اور ہم قیامت کے دن ان کیلئے کچھ بھی وزن قائم نہیں کریں گے۔ یہ ان کی سزا ہے (یعنی) جہنم۔ اس لئے کہ انہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور ہمارے پیغمبروں کی ہنسی اڑائی۔" (سورۃ: 6-103)

دوسری طرف رحیم یار خان سے اغوا شدہ حزب کے ممبر، ڈاکٹر عبدالقیوم کو بھی تقریباً چھ ماہ کا عرصہ بیت چکا ہے۔ آزاد عدلیہ جانتے بوجھتے ہوئے بھی حکومتی ایجنسیوں کے اہلکاروں کو گرفتار کرنے سے قاصر ہے۔ جبکہ حزب کے رہا ہونے والے دیگر ممبران نے اپنے حلفیہ بیان میں ان ایجنسیوں کو ذمہ دار قرار دیا ہے۔ عدلیہ کی آزادی اور خودمختاری کی قلعی پہلے ہی کھل چکی ہے جو گزشتہ کئی ماہ سے پیشی کے لئے لمبی تاریخیں دے کر ان غنڈوں کو ٹارچر کرنے کا کھلا لائسنس دیتی رہی ہیں۔ کل جوڈیشل کمیشن کا اجلاس لاہور میں منعقد کیا گیا ہے دیکھنا یہ ہے کہ آیا اس دفعہ بھی عدلیہ اغوا کاروں کا ہی ساتھ دیتی ہے یا ڈاکٹر عبدالقیوم کو رہا کرانے کے لئے کوئی عملی قدم اٹھاتی ہے۔ حزب التحریر نے اللہ، رسول ﷺ اور امت سے عہد کر رکھا ہے کہ وہ خلافت کے ذریعے اسلام کے نفاذ کی جدوجہد میں ذرہ برابر بھی کوتاہی نہیں برتے گی چاہے اس کے لئے اسے کوئی بھی قربانی دینی پڑے۔ الحمدللہ حزب کی گزشتہ ساٹھ سال کی جدوجہد اس عہد کی ایک بے نظیر مثال ہے۔

نوید بٹ
پاکستان میں حزب التحریر کے ترجمان

Official Spokesman of Hizb ut Tahrir in Pakistan
NAVEED BUTT